فتاویٰ نعیمیہ
مُصنّف
حکیم الامت مفتی احمد یار خاں نعیمی
ناشر
مکتبہ اسلامیہ
۴۰۔ اردو بازار ★ لاہور

فتاویٰ نعیمیہ

مصنف

حکیم الامت مفتی احمد یار خاں نعیمی رحمۃ اللہ علیہ

ناشر

مکتبہ اسلامیہ

۴۰ اردو بازار لاہور

نام کتاب	فتاویٰ نعیمیہ (مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ)
مؤلفہ	حافظ محمد عارف صاحب فارسی ٹیچر پبلک ہائی سکول گجرات
صفحات	232
تصحیح کتابت	مولانا محمد اختر رضا القادری
ناشر	مکتبہ اسلامیہ 40- اردو بازار لاہور۔
کمپوزنگ	دوست ورڈ کمپوزرز۔ نیو انار کلی لاہور PH:-7324782
پرنٹرز	پیر بھائی پرنٹرز لاہور
تعداد	ایک ہزار

قرآن و حدیث و اجماع امت تو مستقل دلیل ہیں اور قیاس ان سے مستنبط اور ان کے احکام کا مظہر ہے۔ قرآنی فرقہ کا صرف قرآن کو دلیل ماننا اس آیت سے ہے۔ کہ **ان الحکم الا للّٰہ** اور **فبای حدیث بعدہ یومنون۔** مگر یہ باطل ہے۔ اس لئے کہ قرآن کریم فرماتا ہے۔ **وما ارسلنا من رسول الا لیطاع باذن اللّٰہ۔** نیز فرماتا ہے۔ **واطیعوا اللّٰہ واطیعوا الرسول واولی الامر منکم** نیز فرماتا ہے۔ **فلا وربک لا یؤمنون حتی یحکموک فیما شجر بینھم** جن سے معلوم ہوا کہ اطاعت پیغمبر بھی ضروری اور لازم ہے۔ **ان الحکم الا اللّٰہ** میں حکم حقیقی مراد ہے جیسے کہ **لہ ما فی السموت وما فی الارض۔** میں ملک حقیقی مراد ہے۔ کہ دوسرے بھی مالک مجازی ہیں۔ اسی طرح **فبای حدیث** میں احادیث کفار جو مقابل قرآن ہیں مراد ہیں نہ کہ حدیث مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔ اسی طرح وہابی غیر مقلد صرف قرآن و حدیث کو دلیل شرعی مانتے ہیں۔ اجماع اور قیاس سے منکر ہیں۔ یہ بھی باطل ہے۔ اجماع کے متعلق قرآن فرماتا ہے۔ **ومن یشاقق الرسول من بعد ماتبین لہ الھدی ویتبع غیر سبیل المومنین نولہ ما تولی ونصلہ جھنم وساءت مصیرا** نیز حدیث پاک میں آتا ہے۔ **اتبعوا السواد الاعظم فانہ من شذ شذ فی النار۔** نیز حدیث میں ہے۔ **ماراہ المومنون حسنا فھو عند اللّٰہ حسن۔** مشکوٰۃ' نیز خلافت صدیقی و فاروقی اجماع امت سے ثابت ہوئی اب جو ان کی خلافت کا منکر ہے کافر ہے۔ حالانکہ ان خلافتوں پر کوئی صریح آیت یا حدیث متواتر نہیں آئی۔ نیز سرکار فرماتے ہیں کہ جماعت مسلمین کو پکڑے رہو۔ بھیڑیا گلے سے علیحدہ بکری کو کھاتا ہے۔ وہابی قیاس کا اس لئے انکار کرتے ہیں کہ قیاس ظنی چیز ہے اور ظن کو قرآن میں گناہ کہا گیا ہے۔ کہ **یایھا الذین امنوا اجتنبوا کثیرا من الظن ان بعض الظن اثم۔** نیز قرآن و حدیث میں کیا چیز نہیں جو قیاس کی ضرورت پڑی ۔